© rasailojaraid.com

بہنوں کو جنسِ تماشا نہ بناؤ۔ حیا کرو۔ ان غزالانِ عریاں پر چادرِ زہرا ڈالو۔ غیر اللہ کے آستانے چھوڑ دو تو وہ اللہ جو تم سے ناراض ہے، راضی ہو جائے گا۔ پھر باؤ چڑا اور کوئی کالی چڑیل تمہیں نہ ڈرایا کرے گی۔ پھر نیٹو فورسز تمہارے بزدل وزیرِ دفاع کے حوصلے پست نہ کریں گے بلکہ نیٹو کے اجزائے ترکیب وہی فورسز ہیں، جو تم سے قادسیہ کے میدان میں ہمیشہ ہزیمت اٹھاتی رہی ہیں۔ تم اللہ کی غلامی کرلو، وہ تمہیں امریکہ کا آقا بنا دے گا۔ موجودہ حکومت اپنے سو دن چھوڑ، دو سو دن پورے کر چکی ہے۔ اس سے اب تک کچھ بن نہیں پڑا۔ اس کی اس صفر کارکردگی پر اپنے مستقبل کا قیاس کرلو۔ دربارِ الٰہیہ میں جھک جاؤ تو جس رزق کے پیچھے بھاگتے پھر رہے ہو وہ تمہیں ڈھونڈتا پھرے گا۔ ورنہ روٹی کے پیچھے اور جوتے کے آگے بھاگتے رہو گے۔ (وما علینا الا البلاغ)

موت العالِم موت العالَم

حضرت مولانا حافظ محمد یحییٰ عزیز میر محمدی کا سانحہ ارتحال

جماعت کے نامور بزرگ عالم دین حضرت مولانا حافظ محمد یحییٰ عزیز میر محمدی مورخہ 2 نومبر بروز اتوار کو داغِ مفارقت دے گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مولانا مرحوم عظیم مبلغ، داعی الی اللہ اور عالم باعمل تھے، مرحوم تنظیمی لحاظ سے مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے ساتھ وابستہ تھے۔ رئیس الجامعہ نے اپنے ایک بیان میں مولانا مرحوم کی خدمات کو سراہا اور کہا کہ مسلک اہل حدیث کی ترویج واشاعت کیلئے آپ کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ رئیس الجامعہ نے ان کے عظیم تبلیغی وتعلیمی مرکز ''البدر'' میں جا کر ان کے ورثاء سے تعزیت کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ نیز جامعہ میں ان کی غائبانہ نماز جنازہ بھی ادا کی گئی۔

مولانا محمد اسحاق بھٹی کی اہلیہ کا انتقال پرملال

مورخہ 4 اکتوبر بروز ہفتہ مورخ اہل حدیث مولانا محمد اسحاق بھٹی کی اہلیہ طویل علالت کے بعد وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند وشب زندہ دار خاتون تھیں۔ رئیس الجامعہ نے مولانا محمد اسحاق بھٹی صاحب سے تعزیت کی، مرحومہ کی بخشش کی دعا کی نیز جامعہ میں ان کی غائبانہ نماز جنازہ ادا کی گئی۔ جس میں جماعتی احباب کے علاوہ جامعہ کے اساتذہ اور طلبہ نے شرکت کی۔

اظہارِ تشکر

رمضان المبارک میں مجھے اچانک دل کی تکلیف ہوئی جس کی وجہ سے مجھے ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں داخل ہونا پڑا، اس دوران ڈاکٹر کرنل فرحان طیب نے کامیاب انجیو پلاسٹی کے ذریعے دل کی بند شریان کھول دی، جس سے اللہ تعالیٰ نے مجھے صحت سے ہمکنار فرمایا، اس دوران جن احباب نے بذریعہ ٹیلیفون، خطوط یا تشریف لا کر میری بیمار پرسی کی اور اپنی مخلصانہ دعاؤں سے نوازا، میں ان سب کا تہ دل سے شکر گزار ہوں اور امید رکھتا ہوں کہ وہ آئندہ بھی اپنی مخلصانہ دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔ الحمدللہ اب میں روبصحت ہوں۔ اس موقع پر میں اپنے مقامی، جماعتی احباب بالخصوص شیخ محمد اسحاق صاحب، محمود عدنان صاحب، ارشد محمود زرگر صاحب اور ارشد سیٹھی صاحب کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ جن کی خصوصی توجہ سے میرا کامیاب علاج ہوا۔ جزاھم اللہ خیرًا فی الدنیا والآخرۃ۔

طالب الدعوات: حافظ عبدالحمید عامر رئیس جامعہ علوم اثریہ جہلم 0321-5407072

© rasailojaraid.com